سوال

کیاکسی بے جان چیز پر حفاظت کےلیے پڑھ کر پھونک سکتے ھے جیسے دکان وغیرہ بند کر کے جاتے ھے تو

جواب

کسی چیز کی حفاظت کے لئے پڑھ کر پھونکنا السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا کسی بے جان چیز پر حفاظت کے لیے پڑھ کر پھونک سکتے ہیں۔ جیسے دکان وغیرہ بند کر کے جاتے ہوئے پڑھ کر پھونکنا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! بظاہر تو اس عمل میں کوئی ممانعت معلوم نہیں ہوتی ہے، بلکہ متعدد علماء کرام کو دیکھا ہے کہ وہ رات کو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ کر اپنے گھر کو پھونک مار دیتے ہیں۔ اور آیت الکرسی کے بارے میں حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سیدنا ابوہریرہ کو مال غنیمت کی حفاظت پر مقرر کیا اور شیطان مردود چور بن کر مال کی چوری کرنے کے لئے آگیا، دو تین دن تک آتا رہا، اور تیسرے دن آیت الکرسی کے بارے میں بتلا گیا کہ آپ رات کو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لیں تو صبح تک اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان تیرے قریب نہیں آئے گا۔ اس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: أَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ (بخاری: 2311) اس نے آپ سے سچ بولا ہے لیکن وہ خود جھوٹا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی